



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمع قرآن سے متعلق جب حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گرفتار کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ کام استنامشکل ہے۔ کہ اگر مجھ پر پہاڑ ٹوٹ پڑتا تو وہ آسان تھا۔ اس کام سے کہ میں قرآن کو جمع کر دوں۔

اعتراض

اس وقت اکثر صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین حافظ قرآن تھے۔ تو قرآن جمع کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب خود حافظ تھے۔ تو ان کو جمع قرآن کے لئے کیوں اتنی تکلیف پیش آئی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

قرآن مجید کے سارے حافظ نہ تھے۔ بلکہ متفرق مقام یاد رکھتے تھے۔ اور اس لئے جمع کی ضرورت ہوئی۔ اور قرأتیں بھی کئی تھیں۔ اس لئے یہ کام کوئی آسان نہ تھا۔

(واہ پیسا جانے یا راہ پیسا جانے) (انتہا رایل حدیث سوہدرہ جلد 13 ش 13)

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 134

محدث فتویٰ